نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلامحصول عیمہ | قیمت سالیانہ مع محصول عہ

نمبر ۳۹ - جلد ۱۰ | لودیانہ ۲۸ ستمبر ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

عربی پاشا کے دست جاری ہوگئے ہیں = مصریوں نے اپنے مفسد سرغنوں کو بھی عربی پاشا کے ہمراہ قید کروا دیا ہے = اسکندریہ اور قاہرہ کے درمیان ریل جاری ہوگئی ہے = ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں مثل کلکتہ و لکھنو و لاہور وغیرہ میں فتح مصر پر ۳۱ توپیں سر کی گئیں = خدیو مصر عنقریب قاہرہ میں واسطے سزا دہی باغیوں کے جانے والے ہیں = ولایت کے اخبار ہندوستانی فوج کی بڑی تعریف کر رہے ہیں = قاہرہ میں تمام جنگی فوج جمع ہوگئی ہے = ٹائمز اخبار لکھتا ہے کہ ہند کی فوج یورپ کی فوج کا مقابلہ کرنے میں بڑی دلاور ہے = عربی پاشا کا ایک بھاری جنرل بھی گرفتار ہوگیا ہے = حاکم دمیٹا نے اپنا قلعہ معہ اتواپ کے انگریزی فوج کے حوالہ کر دیا = جنگ افغانستان کے تمغے کلکتہ میں پہونچ گئے اور اب انپر سپاہیوں کے نام کندہ ہو رہے ہیں = سلیم کے مظلوم مسلمانوں کے لئے مدراس میں چندہ ہو رہا ہے = زار روس کی تخت نشینی کی تاریخ تبدیل ہو کر اسی ۳۰ شہر قرار پائی ہے = بمبئی کی طرف بارش کی شدت نے ریل کے راستوں کو بند کر دیا = گورنمنٹ ہند نے اڑھائی کروڑ روپیہ کے قرض کا اشتہار دیا ہے = مفسدان کوریا نے اپنی ملکہ اور ۱۳ وزیروں کو قتل کر ڈالا

لنڈن میں ایک خاص جلسہ وزرا کا ۲۱ ستمبر کو منعقد ہوا تھا = کابل کے معاملات اب پھر کچھ پیچیدہ ہونے جاتے ہیں = ہرات کے سرداروں نے امیر کابل کو لکھا ہے کہ اگر ہرات کا صوبہ ایوب خان کو دیا جاوے تو پھر ہمکو شکایت نہ رہے = خبر ہے کہ مقام کوئٹہ کے انگریزی افسروں میں کچھ تکرار ہو گیا تھا جسکے باعث چند تبدیلیاں عمل میں آئی ہیں = چمن علاقہ افغانستان کے باشندے امیر کابل کی اطاعت سے سرگردانی کرتے ہیں = حاکم جلال آباد نے بلا مرضی امیر اپنی فوج کو اور زیادہ کر دیا ہے = ایران میں بھی بغاوت پھوٹ نکلی ہے = شاہ اٹلی ٹریپولی پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے = شاہ جاپان کے چچا روس میں پہونچ گئے ہیں = چمبہ کے راجہ وچت سنگھ صاحب بغرض دادخواہی لنڈن میں داخل ہوگئے ہیں = لاہور کے سرکاری توشہ خانہ پر چوروں نے سخت حملہ کیا تھا = امریکہ کے علاقجات چلی اور پیرو میں پھر جنگ شروع ہوگیا = آیرلنڈ کے ۱۵ باغی اور بھی گرفتار ہوگئے ہیں = گورنمنٹ تجویز کر رہی ہے کہ راجپوتانہ علاقہ ممالک مغربی و شمالی کے ساتھ ملا دیا جاوے = سلطان روم کی فوج مصر کی طرف روانہ ہوئی تھی فتح مصر کی خبر پاتے ہی راستہ سے الٹی پھری = شیخ الاسلام نے عربی پاشا کی بابت مشتہر کیا ہے کہ سلطنت روم کے مسلمانوں کو واجب ہے کہ عربی پاشا کے عیال و اطفال کی خبرگیری کرتے رہیں = پٹنہ کی بابت جو مشہور ہوا تھا کہ

عربی پاشا کا ایک قاصد پٹنہ کے مسلمانوں کے پاس آیا ہے سو غلط ہے = اسکندریہ کے محاصرے میں انگریزی توپوں کا خرچ ہر ایک فیر میں ۵ ہزار روپیہ کا ہوتا تھا = چین اور روس کی پھر آن بن ہوگئی ہے = خدیو مصر ۲۵ ستمبر کو دھوم دھام کے ساتھ شہر قاہرہ میں داخل ہوئے = گورنمنٹ ہند نے ایک قانون بدیں مراد جاری فرمایا ہے کہ جیلخانجات میں صنعت و حرفت کاری کے کام نہوا کریں اور یہہ کام پرایوٹ کاریگر تیار کیا کریں = شریف مکہ تخت سے اوتار گیا ہے اور اسکے مخالفوں نے اسکو قید بھی کر لیا ہے = چین کے علاقہ میں اکثر لوگوں نے افیون کو ترک کر دیا ہے = سید احمد خان صاحب بہادر مدرسۃ العلوم کے چندہ کے لئے حیدرآباد جانے والے ہیں = پنجاب کے جدید انتظام میں جسکی اب تجویز درپیش ہے بہت کچھ تغیر و تبدل واقع ہوگا = حاکم لالپورہ نے ایک مراسلہ امیر کابل کے پاس روانہ کیا ہے جسمیں لکھا ہے کہ میرے علاقہ کی رعایا خود مختاری کو پسند کرتی ہے = افواہ ہے کہ تبت کے گرد نواح میں نیلم کی ایک اور کان دریافت ہوئی ہے = حاجیوں میں جو سفر حج میں ہیں ہیضہ نمودار ہوگیا ہے = سیلم کا مفسدہ تا حال بدستور جاری ہے = خبر ہے کہ جس روز روپڑ میں نہر سرہند کے اجرا کا جلسہ ہوگا تو رات کیوقت ایک منارہ پر برقی روشنی کیجاوے گی = حکم ہوگیا ہے کہ فیروزپور سے لودیانہ تک ریل کا سلسلہ بہت جلد پورا کیا جاوے = انبالہ سے کالکا تک جو ریل طیار ہوگی اسکا تخمینہ منظور ہوگیا ہے = کوہ قاف کی طرف سے روسی فوج کے

نورافشاں

——گورنمنٹ ہند نے ہندوستان کے جیلخانوں کے انتظام کی نسبت ایک مشہور ترمیم کے اجرا کا حکم فرمایا ہے۔ ۱۸۷۷ء میں جیلخانجات کی نسبت ایک کانفرنس منعقد ہوئی تھی اُس کانفرنس میں یہہ امر قرار پائے تھے کہ جیل ڈپارٹمنٹ کا حق ہے کہ پرایوٹ (خانگی) دستکاروں سے مقابلہ کرے اور کہ اگر یہہ مقابلہ بھی نہو تو یہہ امر قابل اعتراض نہیں کہ گورنمنٹ کے بڑے بڑے صیغوں میں جیل خانوں کی تیار شدہ چیزوں کا استعمال کیا جاوے۔ مگر اب حضور لارڈ رپن صاحب بہادر کی گورنمنٹ نے جو وسیع خیالات پر مبنی ہے یہہ حکم صادر فرمایا ہے کہ سلطنت کا فرض ہے کہ پرایوٹ دستکاری اور عام صنعتی کاروبار کی ترقی میں امداد کرے۔ پس گورنمنٹ کا فیصلہ ہے کہ اگرچہ قیدیوں کو محنت میں لگانا چاہیے کہ جس سے فایدہ ہو مگر تو بھی ایسی محنت کرانی چاہیے کہ جس سے ممکن فایدہ ہوسکے اور اُنسے اسطور پر کام لینا چاہیے کہ جہانتک ہوسکے دیسی صنعت اور کاریگری کی ترقی میں مانع نہوں۔ چنانچہ جیلخانوں میں اُن کلوں کا جاری کرنا جو دخان کے ذریعہ سے چلتی ہیں قطعی بند کیا گیا ہے۔ اور تمام ایسی موجودہ کلوں کی نسبت فروخت کر دینے کا حکم ہوا ہے۔ اور دیگر دستکاریوں کی نسبت جو فی الحال قیدی تیار کرتے ہیں گورنمنٹ کا حکم جاری ہوا ہے کہ قریباً تمام قسم کی عمدہ کاریگریاں موقوف ہوں۔ چنانچہ اب ہندوستان کے جیلخانجات میں دسترخوان۔ رومال۔ پردے۔ گاڑیاں۔ کاغذ۔ رسّی۔ جوتے۔ زین۔ وغیرہ نہ بنائے جائینگے۔ دری کا کام صرف کسیقدر ہوا کریگا۔ چھاپنا اور لیتھو گرافی بھی جہانتک ممکن ہو بند کیجائیگی۔ اور یہہ ترمیم یکم اپریل ۱۸۸۳ء سے عمل میں آئیگی ✦

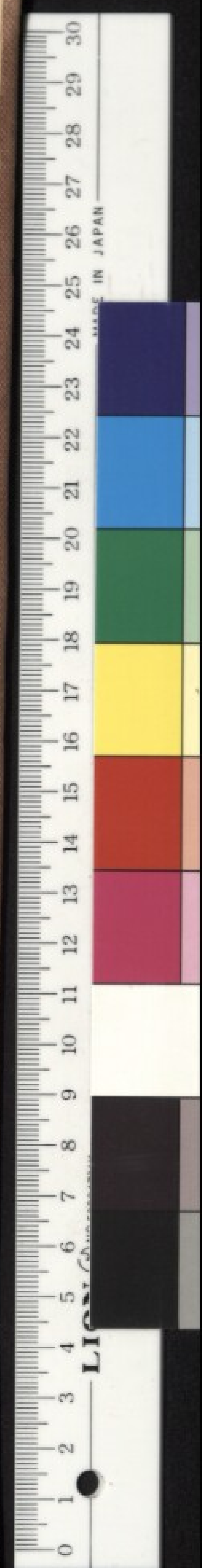
لارڈ رپن صاحب کے وسیع خیالات کا ہم کہانتک شکریہ ادا کریں۔ دیسی اخبارات کا آزاد کرنا۔ سیلف گورنمنٹ کا جاری فرمانا۔ حکم مندرجہ بالا کا ایجاد حضور ممدوح کی ہمدردی و علو ہمتی و فیض بخشی کے شاہد ہیں۔ کاشکہ ہمارے اہل وطن بھی گورنمنٹ حال سے ایسا ہی سلوک کریں جیسا کہ گورنمنٹ آج ملک ہندوستان سے کر رہی ہے۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ گورنمنٹ انگلشیہ ہندوستان کی بہبودی خواہ وہ کسیطور سے ہو دل و جان سے کر رہی ہے۔ اور ہمکو یقین ہے کہ ہمارے اہل وطن بھی اس نیک طینت و فیض رساں گورنمنٹ کا دلی شکر اپنے اعمال سے ظاہر کرینگے ✦

——ہمکو ایک تار برقی مورخہ ۲۳ ستمبر آمدہ لنڈن سے معلوم ہوا ہے کہ شریف مکہ تخت سے اُتارا اور قید کیا گیا ہے اور بدامنی پھیلتی جاتی ہے۔ ہمکو اس شریف کی بابت پہلے ہی سے شبہ تھا کہ یہہ شخص مکہ کے تخت پر نہیں رہیگا کیونکہ اُسنے صاف صاف ظاہر کر دیا تھا کہ سلطان روم کسیطرح خلافت کا مستحق نہیں ہے اور نہ اُسمیں خلافت کی لیاقت ہے۔ سلطان روم بقاعدہ اور زبردستی اپنے آپکو خلیفۂ اسلام مانتے اور جانتے ہیں۔ چنانچہ اسی بنا پر وہاں پر کچھ کچھ غدر بھی ہوگیا تھا اور ایک دو لڑائی بھی سلطان روم کی فوج سے اُسنے کی تھی بلکہ سلطان کی فوج نے جو قریب دس ہزار کے تھی اُسکو آئی تھی زک بھی اُٹھائی تھی مگر یہہ بات تین ماہ سے غیر معلوم ہوگئی تھی اب جو یکایک یہہ خبر آئی ہے کہ شریف مکہ تخت سے اوتارا اور قید کیا گیا ہے اس سے ایک قسم کی حیرانی ہے کیونکہ ایسے وقت میں جبکہ وہاں لاکھوں آدمی کا اجتماع ہوگا بے امنی ہو جاوے تو بڑی مشکل کی بات ہوگی ✦

——ناظرین اخبار نورافشاں کو یاد ہوگا کہ ہمنے ۲۲ جون ۱۸۸۲ء سے واقعات مسیح مصنفہ جناب پادری بابا پدمنجی شایع کرنے شروع کئے تھے۔ اب اُسکا حصہ اول ختم ہوگیا ہے۔ اس حصہ کے مطالعہ سے ہمکو معلوم ہوا ہے کہ اس سے نہ صرف عیسائیوں کو بلکہ غیر مذاہب کے لوگوں کو بھی بہت کچھ فایدہ حاصل ہوا ہے۔ اسکی طرز تحریر اور طریقہ بیان حقیقت میں نادر ہے۔ ہمنے آگے کبھی واقعات مسیح اُردو زبان میں ایسے ڈھنگ او مختصر طور پر نہ دیکھے تھے۔ اسکے مضامین بیشک نہایت ہی معتبر انگریزی کتابوں سے اخذ کئے گئے ہیں۔ ہم میاں حسام الدین صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے مسیحی بھائیوں خصوصاً ناظرین نورافشاں کے لئے اس کتاب کو مرہٹی زبان سے اُردو زبان میں ترجمہ کرکے برائے اشاعت ہمارے پاس بھیجا۔ ہمارے ایک معزز دیسی پادری صاحب کا اس واقعات مسیح کی نسبت قول ہے کہ یہہ واقعات حقیقتاً نادر طرز اور صحیح واقعات پر مبنی ہیں اسلئے باعث بڑی قدر کے لائق ہیں۔ ہمکو یقین ہے کہ میاں حسام الدین صاحب اسکے دیگر حصص کے بھیجنے میں دیری نہ کرینگے ✦

——اخبار نورافشاں مطبوعہ ۱۴ ستمبر میں سالویشن آرمی یا نوج نجات کی بابت بحوالہ اخبار زیفا رمرلاہور کی خبر دی تھی سو ناظرین اخبار کو صیغہ اخبارات تار برقی سے معلوم ہوگا کہ وہ فوج ۲۰ ستمبر کو بمبئی میں داخل ہوگئی ہے اور بلکہ اُسنے اپنا کام بھی شروع کر دیا ہے۔ شاید ہمارے بعض ناظرین کو اسکی حقیقت اور بنیاد معلوم نہوگی اسواسطے اُنکی آگاہی کیلئے ناظرین لکھا جاتا ہے کہ ولایت میں ایک شخص نے جو بڑا دیندار تھا منادی کا ایک طریقہ اسطرح پر ایجاد کیا کہ اپنے ایک شاگرد کو لیکر اور سپاہیانہ وردی پہنکر اور گیت گاتے ہوئے بازاروں سے نکلنا شروع کیا اور تھوڑے عرصہ میں اُنکے ساتھ قریب سو آدمیوں کے ہوگئے جنھیں فوجی طریقہ سے جرنیل و کرنیل و لفٹنٹ وغیرہ عہدیدار بھی بن گئے اور اُنکا یہہ طریقہ ہوا کہ شرابخانہ وغیرہ کے سامنے جا جا کر گانا شروع کیا اور ایسے عمدہ طور سے نصیحت دینی شروع کی کہ ہزارہا آدمی اس فوج میں شامل ہوگئے اور رفتہ رفتہ ممالک غیر میں بھی اس فوج نے بہت کچھ کامیابی حاصل کی اور جگہہ بجگہہ اس فوج نے اپنا کام شروع کر دیا۔ اب یہہ فوج ہندوستان میں بھی آئی ہے اور اسوقت اسمیں صرف ۴ آدمی ہیں مگر اُمید ہے کہ ہم دیکھینگے کہ تھوڑے عرصہ میں اس فوج کے اندر بہت لوگ بھرتی ہو جاوینگے ✦

——اخبار ٹیسمین کے ذریعہ معلوم ہوا ہے کہ فرانس کے اخبار انگلستان کی حرکت کو جو مصر میں ہوئی ہے ناپسند کرتے ہیں لیکن تو بھی بعض کا قول ہے کہ بغیر جنگ کے فیصلہ ناممکن تھا اور جرمن کے اخبارات سرگارنٹ ولسلی صاحب کی کارروائی پر عموماً تحسین کرتے ہیں اور انگلستان کے اس کام





رزولیوشن تقرری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب

ہمارے پاس مندرجہ ذیل رزولیوشن بابت تقرری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران پنجاب بلحاظ لیاقت و شرافت خاندانی گورنمنٹ پنجاب کیطرف سے انگریزی زبان میں آیا ہے واسطے ملاحظہ ناظرین اخبار نور افشاں اُردو میں شایع کیا جاتا ہے اور وہ یہہ ہے کہ اس رزولیوشن کے مطابق گورنمنٹ پنجاب نے قواعد ذیل وضع کئے ہیں +

سکرٹری گورنمنٹ کے دفتر میں دو رجسٹر رہینگے +

اوّل ـ رجسٹر (الف) جسمیں اُن اہلکاروں کے نام درج ہونگے جو بلحاظ حسن خدمت سرکار با قدامت ملازمت لائق عہدہ اکسٹرا اسسٹنٹان سمجھے جاوینگے ـ دوئم رجسٹر (ب) اُمیدواران منظور شدہ کے نام جو یک لخت بعد امتحان مقررہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر کر دیئے جائیں گے +

واسطے اندراج نام اُمیدواران رجسٹر (الف) صاحب فنانشل کمشنر و چیف کورٹ ماہ اگست میں سفارش کرینگے اور سفارش واسطے اندراج رجسٹر (ب) کے :

(۱) فنانشل کمشنر صاحب چیف کورٹ +

(۲) سینٹ پنجاب یونیورسٹی کرینگے +

اس رجسٹر میں اُمیدوار کے نام مندرج ہونے کے لئے یہہ شرطیں ضروری ہیں +

(۱) سائل ۲۰ برس سے کم اور ۲۴ برس سے زیادہ نہو +

(۲) کافی تحصیل علمی +

(۳) قابلیت جسمانی کا سرٹیفکیٹ پیش کر سکے +

(۴) عمدہ چال چلن جسمانی چُستی اور شریفانہ وضع رکھتا ہو +

(۵) اور اگر ہندوستانی سائل کی زبان نہو تو ہندوستانی میں اُسنے درجہ اعلیٰ کا امتحان پاس کر لیا ہو ـ سائلین میں سے لائق اشخاص کو جو ایسے خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں جنکی وفاداری کا امتحان ہو چکا ہو اور جنہوں نے سرکار کی کوئی خدمت کی ہو اور اُن اشخاص کو جو ذی رسوخ اور ذی رتبہ ہونگے ترجیح دیجائیگی

اُمیدواران منظور شدہ کا امتحان مضامین ذیل میں ہوگا اور جو طالب علم مجموعہ نمبروں میں سے ۶۰ فیصدی سے کم اور ہر ایک مضمون میں ۳۰ فیصدی سے کم حاصل کریگا وہ اسامی مذکورہ کے لائق نہ سمجھا جاویگا +

جواب مضمون ۱۰۰ نمبر ـ تاریخ ہند ۱۰۰ نمبر ـ قانون و مال ۱۰۰ نمبر ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۸۸۲ء ـ ایکٹ شہادت ـ بارکلی صاحب کا ہدایت نامہ مال +

حساب ۱۰۰ نمبر کل ۴۰۰ +

نور افشاں یہہ رزولیوشن ہمارے پنجاب کے افتخار سر چارلیس ایچسن صاحب کی دانائی غیر طرفداری و مدبرانہ احتیاط پر دال ہے ـ شرایط مندرجہ زر رلیوشن ایک عمدہ پالیسی پر مبنی ہیں جس میں کہ ہر کس و ناکس کی بہبودی متصور ہے حقیقت میں شریفانہ وضع میں تعلیم کا جوہر ہونا اس عہدہ کے لئے نہایت ہی مناسب ہے ـ اور یوں شرافت خاندانی کی بربادی اور تو تعلیم یافتوں کی شکایت ناقدردانی ظہور میں نہ آویگی ـ بیشک ہمارے اہل اسلام صاحبان مندرجہ بالا امتحان میں جو مقرری اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران کے لئے ضروری ہے داخل ہو کر اپنی گذشتہ بیجا شکایت کو رفع کریں +

جنگ مصر سلطان روم کی اشتعالک سے ہوا

ہنے ہفتہ گذشتہ میں لکھا تھا کہ یہہ جنگ مصر سلطان روم کے صلاح و مشورہ سے ہوا ہے اور اُسکے وجوہات ہفتہ آئندہ میں مدیہ ناظرین کئے جاوینگے سو اپنے وعدہ کے بموجب اب ہم لکھتے ہیں +

ہمارے اکثر ناظرین اخبار کو یاد ہوگا کہ جب روم اور روس کی لڑائی ہوئی تھی تو سلطان روم نے ہماری سرکار سے امداد طلب کی مگر چونکہ اُسوقت فرقہ کنسرویٹو کے ہاتھ میں تمام انگلستان و ہندوستان کی نظم و نسق تھی اور وہ جنگ ایک خاص مذہبی جنگ تھا کیونکہ ترکوں نے صوبہ بلگیریہ و باسینیا و ہرزیگونیا کے تمام عیسایوں کو حد سے زیادہ ایک عرصہ سے ستا رکھا تھا اور ترکوں کے ظلم تمام جہان پر جو کہ وے عیسایوں پر کر رہے تھے روشن ہو گئے تھے ـ مگر چونکہ تمام سلاطین سے سوائے روس کے یہہ عہد تھا کہ ملکی معاملات کے سوا کوئی سلطنت سلطان روم سے جنگ نکریگی اور نہ سلطان روم کے خانگی معاملات میں کوئی سلطنت دست اندازی کریگی ـ اس عہد کی آڑ میں سلطان روم اور اُسکے جنگی و ملکی افسر طرح طرح کے ظلم اپنی عیسائی رعایا پر کرتے رہے اور عیسائی سہتے رہے مگر جب عیسایوں نے کوئی چارہ نہ دیکھا تو بغاوت پر آمادہ ہوئے مگر وے حاکموں کے سامنے کیا کر سکتے تھے ـ ان تمام امورات کی خبر سفیر روس متعینہ روم اپنی سلطنت کو دیتا رہا ـ اگرچہ زار روس نے بہت ہدایت سلطان روم کو کی مگر سوائے اسکے کہ سلطان وعدہ کرتے رہے کہ میں ظلموں کا انسداد کرونگا اور کچھ نکر سکا اور زار نے اسیواسطے ایک اشتہار تمام سلاطین یورپ کے پاس بھیجدیا کہ سلطان روم نے جو ظلم اپنی عیسائی رعایا پر کرنے شروع کئے ہیں اُنکے انسداد کے لئے میں روم پر دعوا کرتا ہوں سو اس جنگ میں کوئی صاحب سلطان روم کا ساتھ ندے پس روس نے فوراً چڑھائی کر دی اور جسطرح روم کو روس نے فتح کیا ہے اسکو ہمارے ناظرین اخبار خوب جانتے ہیں ـ سلطان روم بہت چلایا پکارا کہ ای انگریزو تم میری مدد کرو ـ تم مجھکو بچاؤ ـ مگر چونکہ تمام سلاطین پہلے وعدہ کر چکے تھے کہ ہم اس مذہبی لڑائی میں تمہارا ساتھ نہیں دیسکتے پس سلطان انگریزوں سے اگرچہ ظاہراً نہیں مگر باطن میں رنجیدہ ہو گیا ـ اُسکے تھوڑے ہی عرصہ بعد کچھ جعلی کاغذات جو گلیڈسٹون وزیر اعظم انگلستان کی تحریر سے منسوب کئے جاتے تھے اور جنمیں روس کو لکھا تھا کہ سلطنت روم کو مار دو باؤ ملکہ یورپ سے سلطان کو نکال دو

۔۔۔ نذات سلطان کے ہاتھ آگئے جس سے اور بھی زیادہ کدورت سلطان کے دل میں بیٹھ گئی اور موقع تکتے رہے جب دیکھا کہ اب کوئی موقع ایسا نہیں ہے تو خفیہ طور سے عربی پاشا کے ساتھ کانا پھوسی شروع کی اور اُسکو سکھلایا کہ اہل فرانس نے جو ایک کافر قوم ہے افریقہ میں ایک اسلامی سلطنت ٹیونس پر دھاوا کرکے قبضہ کر لیا ہے اور انگریزوں نے اس موقع پر اہل فرانس کو کچھ بھی نہ کہا اور اب انگریز اور اہل فرانس سلطنت مصر پر ہر طرح سے اپنا زور رکھتے ہیں اور ہم سلطان برائے نام خدیو مصر کو اپنا مطیع سمجھتے ہیں۔ پس یہہ مصر بھی چند عرصہ میں کافروں کے قبضہ میں آجاویگا اور ہمارے تمام انتظام میں خلل ہو جائیگا تم جو مصر کی فوج کے سپہ سالار اور جنگی وزیر ہو انگریزوں سے لڑائی کرو اور بلکہ ہمارا گمان تو یہانتک بھی ہے کہ ان تمام امورات کی خبر خدیو مصر کو ہوئی تھی اور خدیو مصر سلطان کے ہم صلاح تھا ورنہ ایسے ہنگامہ میں جیسا کہ شروع میں عربی پاشا نے کیا تھا ہرگز خدیو مصر نہ بچ سکتے کیونکہ جبکہ تمام فوج خدیو مصر سے بگڑ گئی اور ہر ایک جگہہ پر عربی پاشا نے قبضہ کر لیا تھا تو کب ممکن ہے کہ خدیو کو وہ زندہ چھوڑتا۔ خدیو مصر صرف انگریزوں سے یہہ کہکر کہ میرا سپہ سالار عربی پاشا مجھسے باغی ہو گیا ہے اب مجھکو تم بچاؤ الگ ہو گیا۔ انگریزوں نے جب دیکھا کہ ہمارا راستہ ہند اور نہر سویز ہمارے قبضہ سے جاتی ہے اور ملک مصر میں بدنی پھیلنے والی ہے جھٹ انگریزی فوجوں کو حکم ہو گیا کہ جاؤ عربی پاشا سے جنگ کرو۔ انگریزوں نے خدیو کو کہا کہ اسکو باغی مشتہر کرو اُنہے لاچار باغی مشتہر کر دیا مگر سلطان روم کو جب لکھا کہ اسکو بھی مشتہر کرو سوانے بجائے اُسکے عربی پاشا کے پاس ایک تمغہ مجیدی اُسکے پاس بھیجدیا جس سے اسکو اور بھی تقویت ہو گئی اور علما روم نے سوائے مصری فوج کے ملک کو جہاد پر کھڑا کر دیا۔ ہرچند انگریزوں نے چاہا کہ سلطان اُسکو باغی کا خطاب دیں مگر ایسا ہرگز نکیا اور جواب دیدیا کہ شیخ الاسلام مجھکو کچھ نہیں کرنے دیتا۔ شیخ الاسلام نے جب سلطان کا یہ رخ دیکھا تو صاف کہدیا کہ عربی پاشا کافروں سے لڑتا ہے جو اپنے عربی پاشا باغی نہیں ہو سکتا۔ اور سلطان نے ایک اور حیلہ نکالا کہ اگر میری فوج مصر میں داخل ہوگی تو عربی پاشا کے ساتھ مجادلہ کریگی جب یہ سب کچھ ہوا جبکہ ہمارے سرکار نے ڈسلی صاحب نے اعلان کر دیا کہ میں ہر ستمبر سے پیشتر ملک مصر کو فتح کر لونگا تب سلطان نے ہمارا زور دیکھکر اپنے مطلب کا یہہ فقرہ گانٹھا کہ میری جب فوج مصر میں آوے تو ہمارے تابع نہ رہے اور تم ملک سے نکلجاو میری فوج خود ہی امن کو قایم کر دیگی۔ بھلا انگریز ایسے فقروں میں کب آتے تھے اپنے دبدبہ اور شجاعت سے مصر کو فتح کرکے عربی پاشا کو گرفتار کر لیا اور تمام مصری فوج سے ہتھیار رکھوا لئے اب دیکھیں عربی پاشا کیا اظہار دیتا ہے ✦

مراسلات

تحقیقات اصل انجیل اور میاں الٰہہ دیا

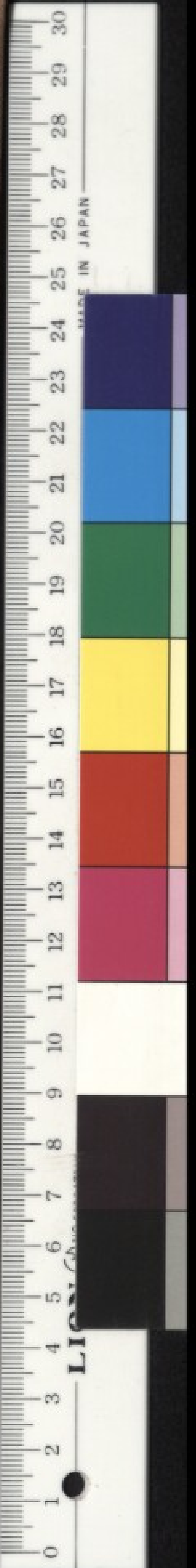
آج ہم اپنے وعدہ بموجب صاحب موصوف کے مضمون پر اسی سلسلہ سے جسکو اُنہوں نے قائم کیا ہے ذرہ غور کرتے ہیں۔ ہماری درخواست ناظرین سے یہہ ہے کہ وہ ہمارے کل مضامین جو کہ اسی بارہ میں درج اخبار نورافشاں ہوچکے ہیں اپنے سامنے رکھکر اور انصاف کی عینک آنکھوں پر لگاکر ہمارے مضمون کو پڑھیں۔ ہم پچھلے مضمون میں الوہیت خداوند مسیح کو سرسری طور پر ثابت کرچکے ہیں اور اُمید ہے کہ ناظرین انصاف پسند نے ہماری داد دی ہے آج ہمکو اُس سے کچھ غرض نہیں ہے۔ میاں الٰہہ دیا صاحب کے اعتراضات پر ہمکو سرسری نظر کرنا ہے اور بس۔ صاحب موصوف نے نشور محمدی نمبر ۲۴ جلد " میں ایک پراگراف اس مضمون کا لکھا ہے کہ محمدیوں کی طرف سے اشتہاری کتابیں موجود ہیں پر مسیحیوں کی طرف سے کوئی نہیں۔ اسکا جواب ہم یوں دیتے ہیں کہ اشتہاری کتب کا ہونا کوئی اُور شے ہے اور حقیقی جواب کوئی اور۔ ہم نے مانا کہ دولت فاروقی لحن داودی تقیبتہ الوداد اور ازالتہ الشکوک ۳۶ اس سو کتابیں محمدیوں کی طرف سے موجود ہیں اور اُنکا جواب (بقول میاں الٰہہ دیا) مسیحیوں کے ذمہ ہے۔ پر اس سے یہہ کہاں ثابت ہوتا ہے کہ "مسیحیوں کے متواتر حملوں نے بیچارے محمدیوں کو عاجز کرا نہیں رکھا یوں تو نادان بھی ہر ایک بات کا جواب دیسکتا ہے پر حقیقی اور موزون جواب آجتک اُن بیچارے بے اشتہاری کتب کا جو کہ مسیحیوں نے لکھی ہیں کسی سے بن پڑا ہے۔ ہمکو یقین ہے اور ہم موقعہ پر اس تیقن کے دلایل بھی پیش کرینگے کہ ہماری کسی کتاب کا جواب بھی نہیں ہوا ✦

ہم نے کسی پچھلے پرچہ میں میاں صاحب کے جواب میں اُنکی غلطی کو ظاہر کیا تھا کہ صاحب مذکور نے لفظ انجیل ایسے موقعہ پر دیکھ لیا جبکہ ہمارا خداوند اسوقت دنیا میں موجود تھا اور فوراً بے سوچے سمجھے کہدیا کہ یہہ اناجیل جو کہ اُسوقت کے بعد لکھی گئیں اصلی اناجیل نہیں کیونکہ انجیل خداوند مسیح کے زمانہ میں بھی موجود تھی اسکے جواب میں ہم نے کئی ایک آیات کا اقتباس کیا تھا جسمیں لفظ انجیل مختلف معانی میں آیا ہے۔ خصوصاً ایک آیت جس سے انجیل کا ابراہام کے زمانہ میں ہونا بھی پایا جاتا ہے۔ اسکے جواب میں صاحب موصوف مغالطہ دینا چاہتے ہیں کہ ہماری مراد یہہ نہیں بلکہ انجیل میں چار قسم کے کلام ہونے ہے۔ خیر ہم ہی غلط سمجھے سہی۔ اتنا تو ثابت ہو گیا کہ خداوند مسیح کے زمانہ میں لکھی ہوئی انجیل موجود نہ تھی اور یہہ اناجیل وہی ہیں جنکو کہ اُسکے حواریوں نے لکھا اور جنپر شروع سے لیکر آجتک لفظ انجیل لگتا آیا ہے ✦

پھر الٰہہ دیا صاحب نے لکھا تھا کہ جو تاریخی حال اناجیل مقدسہ میں موجود ہے وہ کلام الٰہی نہیں ہوسکتا۔ جسکا جواب ہمنے یہہ دیا تھا کہ قرآن میں بھی بہت سے تاریخی حال ہیں کیا وہ بھی کلام الٰہی نہیں ہیں اسکے جواب الجواب میں صاحب موصوف یوں فرماتے ہیں ✦

قولہ انبیا علیہ السلام کے قصوں پر تو خداوند کریم اپنے کلام پاک میں یوں ارشاد فرماتا ہے کہ یہہ قصے ہمنے بطور وحی نازل کئے۔ وغیرہ

اقول۔ انصاف! اے ناظرین انصاف!! ۔ جو تاریخی حال ۔



حواری لکھیں وہ کلام اللہ نہیں پر جو تاریخی حال محمد صاحب سُن سنا کر قرآن میں درج کریں اور جو کہ ویسے ہی مشتبہ ہوں جیسا کہ یہاں رکھ کا سید وہ خود کلام اللہ ہو صرف اسدلیل سے کہ قرآن میں ایسا لکھا ہے۔ اور تسپر طرفہ یہہ کہ قرآنی قصہ جات میں ہزارہا غلطیاں موجود ہوں۔ صاحب میرے! اگر نبی آنکھوں سے دیکھے ہوئے قصہ کا لکھنے کو الہامی نوشت نہیں کہہ سکتے تو اپنے کانوں سے سنے ہوئے قصوں کو کیونکر کلام خدا کہہ سکتے ہیں جس حال کہ وہ پہلے سے بھی نہ صرف تحریر بلکہ خدا کے کلام میں تحریر ہوا ہوئے +

تلخ نظر اسکے کیا قرآن میں جنگ بدر جنگ عبد زید و زینب۔ وغیرہ کا قصہ موجود نہیں جنسے محمد صاحب کو نہ صرف پوری واقفیت تھی بلکہ اُنہیں سے اکثر میں موجود تھے۔ آپکی قطع دلیل کے بموجب قرآن کے ایسے حالات بھی الہامی نہیں ہیں اور ضرور نہیں ہیں ہم تسلیم کرتے ہیں کہ صرف ایسے قصہ نہیں بلکہ اُسمیں ذرہ سا بھی الہامی نہیں ہے +

پھر نامہ عبرانیوں پر اللہ دیا صاحب کا اعتراض ہے اور آپ ہم سے دریافت کیا ہے کہ ایک دو ایسے نام تو بتا دیں جنہوں نے اسکو پولوس کی تصنیف بتایا ہو۔ لیجئے صاحب! +

اقول۔ الفورڈ لکھتا ہے۔ لوگ عموماً اسکو پولوس کا ہی جانتے ہیں مثلاً سٹیفنیم۔ گرشبرد۔ کاگو۔ ولفنگ۔ کارنیرو۔ جگل بام گرٹن۔ سٹیر۔ سانٹو۔ فارسٹر۔ یہہ متقدمین ومتاخرین علما صاف صاف شہادت دیتے ہیں کہ پولوس ہی نے یہہ خط لکھا تھا اور اپنی رائے کے ثبوت میں ۲ پطرس ۳: ۱۵-۱۶ پیش کرتے ہیں۔ جسمیں اشارہ ہے کہ پولوس نے ایک خط عبرانیوں کو لکھا تھا۔ پس وہ خط یہی ہے۔ پھر حکیمنٹ اپنے نامہ ترنتیوں میں بھی اسخط سے بہت سا اقتباس کرتا ہے اور اشارہ کرتا ہے کہ یہہ خط پولوس کا ہی ہے۔ دیکھو یوزیبیس تاریخ کلیسیا ۳: ۳۸ ویسا ہی ہرنم تواریخ بائبل جلد ۴ صفحہ ۳۰۵ میں بیان کرتا ہے دوسری صدی میں پنٹینس اسکندریہ کا کہتا ہے کہ بیشک یہہ خط پولوس کا ہے۔ یوزی بیس تاریخ کلیسیا ۶: ۱۴ و ۲: ۱۱ و ۶: ۱۳ حکیمنٹ (رومی کلا) خود کہتا ہے کہ یہہ خط پولوس کی تصنیف ہی ہے۔ یوزی بیس ۶: ۱۴-۱۵ اریجن بھی یوں ہی شہادت دیتا ہے کہ یہہ خط پولوس کا ہے۔ دیکھو ہرنیل ۱۳: ۱۰ جلد ۱ صفحہ ۱۱۷-۱۳۰ و ۱۳۳ صفحہ ۱۷۱-۴۰: ۲۲ صفحہ ۱۸۳ بہت بیلی۔ یشوع ۷۔ ۱۰ جلد ۲ صفحہ ۳۱۲ میں صاف لکھا ہے کہ یہہ پولوس کا ہے۔ پھر دیکھو اسکی تفسیر متی ۲۳: ۳۷ جلد ۳ صفحہ ۴۸۔ کیوں صاحب بتائیے ابھی آپکی تسلی ہوئی کہ نہیں پھر آگے پھر کر اللہ دیا صاحب نے کئی ایک اختلافات جو کہ ظاہراً انجیل میں پائے جاتے ہیں پیش کئے ہیں۔ اور ہماری توجہ کو اُسطرف کھینچا چاہا ہے۔ پر اسوقت ہماری یہہ غرض نہیں ہمکو اپنے مطلب سے مطلب اگر ہم چاہیں تو ان سب اختلافات کا جواب ابھی دیدیں اور انشاء اللہ العزیز موقعہ پاکر دینگے بالفعل بخوف طوالت اور اصل مطلب سے انحراف کر جانے کے اسکو چھوڑ دینا پڑا +

پھر صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ قرآن شریف میں کیا لکھا ہے کہ انجیل مروجہ حال تک بے تحریفات تک کلام الہی ہے +

اقول۔ ہمارا یہہ دعویٰ ہے کہ یہی انجیل محمد صاحب کے زمانہ میں بعینہٖ وبجنسہٖ موجود تھیں۔ اور قرآن میں صاف لکھا ہے کہ اسکے (بقول قرآن) نزول کی غرض کتب سابقہ کو جو کہ اُن دنوں موجود تھیں تصدیق کرنا ہے۔ فاطر آیت ۲۳۔ والذی اوحینا الیک من الکتب ھو الحق مصدق لما بین یدیہ یعنے ہم نے کتاب سے تیری طرف وحی کی ہے اور سچا کرتی ہے اسکو اور تورات و انجیل جو اُسکے آگے ہے۔ ویسا ہی دیکھو یوسف ۱۱۱۔ یونس ۳۷۔ انعام ۹۲۔ بقرہ ۴۲-۹۰-۹۲-۹۸-۱۰۲- نساء ۴۷ عمران ۳- ۸۰- مائدہ ۵۱ وغیرہ۔ اور پھر لکھا ہے کہ محمدی اسوقت کی کُل کتاب کو مانتے تھے (وتومنون بالکتاب کلہ عمران ۱۱۸) کیوں صاحب فرمائیے کہ کل کتاب میں اگر بتی ہے تحاشہ شک نہیں جو کہ اُسوقت کُل کتاب تھی تو اور کون سی کتاب مراد ہے؟ اور ہے تو کون کونسے حصص غیر تصدیق ہیں جو کہ اس لفظ کل میں نہیں سمانے اور اُنکی کیا دلیل ہے جسکو قرآن تصدیق کرے اور کہے کہ یا اھل الکتاب لستم علی شیئ حتی تقیموا التوراۃ والانجیل یعنے اے اہل کتاب جبتک نہ توراۃ اور انجیل کو پورا قائم نہ کرو تو تم کچھ نہیں ہو۔ حیف ہے کہ اندنوں کے محمدی جنمیں سے میاں الہ دیا صاحب ایک ہیں نہ تسلیم کریں۔ جائے تعجب ہے +

میاں الہ دیا صاحب الحال جبتک کہ یہہ بحث درمیان ہے اور اور طرف بھاگنا اور نئی نئی باتوں کو چھیڑنا اچھا نہیں۔ ہمارے دعویٰ پر جواب لکھ سکتے ہو تو لکھو اور وہ یہہ ہے کہ ہمنے آپ کی ہی مسلمات سے الوہیت مسیح ثابت کردی ہے جس سے پیغمبر عرب کی مذہب کی بیخ کنی ہوگئی ہے اب اُسکو جسے خود تمنے تسلیم کر لیا ہے مان لو۔ ورنہ اسکا جواب لکھو اِدھر اُدھر جانے سے صرف تضیع اوقات اور سردردی کے سوائے کیا حاصل ہوگا + خاکسار فقیر محمد حنیف

راج سروہی

ہمکو ایک معتبر غیر معمولی نامہ نگار صاحب راج سروہی سے تحریر فرماتے ہیں کہ ایک بقال ساکنہ شیو گنج متعلقہ راج سروہی نے جسکے گھر میں ایک برہمنی داشتہ ہے ایک عجیب شعبدہ اپنی کمائی کے لیئے بنایا یعنے کہ اُسنے علاقہ جوت پور متعلقہ بجھوڑا میں جاکر بشراکت چند اشخاص کے ایک مورت جسکی پیشانی پر سیندور چڑھا ہوا ہے کسی حکمت عملی سے زمین سے برآمد کی ہے اب اُسکی پوجا کے واسطے جوق جوق جہلا لوگ دور دور سے چلے آتے ہیں۔ خاصکر عورات گجراتی بذریعہ ضروری ریلوے کے وہاں جاتی ہیں اور ریلوان نے لاکھوں روپیہ پیدا کیا ہے۔ صاحب موصوف لکھتے ہیں کہ لعنت ہے ایسے شخص پر جسنے ایک فتور برپا کر کے لاکھوں بندگان خدا کو پتھر کی پوجا کروائی۔ اور افسوس ہے اُنپر جنہوں نے سمجھے بھلائے زیر باری و گنہگاری حاصل کی۔ اور پھر لکھتے ہیں کہ اس خبر کو بذریعہ اخبار نورافشان شایع کیا جاوے تاکہ لوگ آئندہ کو اپنے سچے خدا کو چھوڑ کر دغابازوں کے فریب میں آکر پتھر پوجنے کے لیئے گھر سے باہر نہ نکلا کریں

ورنہ اسیطرح کف افسوس ملینگے جسطرح یہاں آنکر لوگ پشیمان ہوئے ہیں +

خط

جناب اڈیٹر صاحب دام فیضہ -

سلام نیاز - معیات جو نورافشاں میں درج تھے انکا حل دو صاحبوں کی طرف سے اسی اخبار میں میں نے پڑھا ۔ ثالث معما کے حل میں تو ہر دو خلال صاحب متفق ہیں پر باقی دو میں دونوں صاحبوں کی توجیہ میں بعد المشرقین کا تفاوت ہے جیسے سنا ہے کہ بعد اس تحریر کے دونوں کا مباحثہ بھی ہوا پر افسوس کہ میں اُسوقت موجود نہ تھا لیکن بعض اشخاص کی زبانی بلکہ خود اُنسے بھی اعتراضات باہمی ایک دوسرے کی غیبت میں سُنے گئے مولوی میر محمد المعی صاحب فرماتے ہیں کہ مولوی چراغ الدین کا یہہ کہنا کہ آب کو ترکی میں سو کہتے ہیں اصلاً مناسب مقام نہیں اوّل یہہ کہ معما فارسی ہے اُسکے الفاظ کو ترکی لغت پر محمول کرنا محض بیجا ہے دویم یہہ لفظ سو ایسا غیر معروف لفظ ہے کہ کبھی اہل فارس نے اس لفظ کو استعمال نہیں کیا بس ایسے غیر مشہور و غیر مانوس الفاظ کو فارسی میں لانا بالکل فصاحت کے برخلاف ہے سُنا ہے کہ مولوی چراغ الدین نے قصائد بدر چاچ کے حاشیہ پر سو بمعنے آب دکھلا دیا تھا لیکن معلوم ہوا کہ متن میں اس لفظ کو بمعنے آب ماتن نے استعمال نہیں کیا بلکہ سو بمعنے طرف مصنف کی مراد ہے چنانچہ بدر چاچ میں وہ مصرع یہہ ہے ۔ سوئے لب ما میار الخ ۔ یہاں سے صاف ظاہر ہے کہ سوئے لب بمعنے طرف لب ہے ہاں حاشیہ میں محشی نے لکھدیا ہے کہ سو ترکی میں آب کو بھی کہتے ہیں اور محشی کا یہہ کہنا فقط اتنا فایدہ دیتا ہے کہ مراعات لفظی سے مصنف کے کمال کو ثابت کرے نہ یہہ مراد ہے کہ فارسی نظم یا نثر میں استادوں نے اس قسم کے الفاظ ترکی کو استعمال کیا ہے الغرض راقم کے زعم میں میر محمد المعی کا اعتراض ابھی قایم ہے اور مجیب کو اس اعتراض کے جواب سے ہنوز سبکدوشی حاصل نہیں ہوئی ۔ اب مولوی چراغ الدین کا اعتراض یہہ ہے کہ میر صاحب نے شنبہ کا قلب اور درمیانی حرف یا موحدہ ٹھہرایا ہے حالانکہ نون بھی شنبہ کا قلب اور بیچ کا حرف ہے نون کا ترک کرنا اور با موحدہ کو قلب خیال کرنا محض لغو ہے ورنہ با موحدہ کی تخصیص بیان فرماویں ۔ دوسرا اعتراض یہہ ہے کہ شعر اوّل میں لفظ چو یا تشبیہ کا حرف سمجھنا چاہئے یا حرف شرط لیکن جو میر صاحب نے معنے کئے ہیں اُنسے لفظ چو محض بیکار معلوم ہوتا ہے بلکہ چو دیدہ مہ بدہ کے الفاظ سے فقط ہائے ہوز کا اخذ کرنا محض میر صاحب کی خوش فہمی ہے ورنہ کونسا قرینہ حالی یا مقالی ہے کہ اتنی بڑی لمبی چوڑی عبارت سے اپنی مطلب برآری کے واسطے فقط ایک حرف ہائے ہوز پکڑ لیں اور باقی الفاظ کو کالعدم سمجھیں مولوی صاحب کا شعر دوم میں یہہ اعتراض ہے کہ مصنف نے لفظ ماہی نہیں کہا بلکہ نقش ماہی کہا ہے آخر نقش اختیار کرنے کا بھی کچھ تو فائدہ ہوگا ورنہ کیا ضرورت تھی کہ لفظ کو چھوڑ کر نقش کہا جاتا حوت بیشک ماہی کے معنے ہیں پر ماہی کا نقش نہیں غرض نقش کا فایدہ بیان کرنا میر صاحب کے ذمے ہے ۔ اور دوسرا اعتراض اس شعر پر یہہ ہے کہ ایک لفظ فارسی کو عربی میں لاکر نام نکالنا معما گو کے کمال ضعف کی دلیل ہے اکثر الفاظ خواہ کسی زبان کے ہوں جب اُنکے معنے دوسری زبان میں کئے جائیں تو ضرور کسی چیز یا شخص کا نام ہو نکلے اسطرح تو ہر ایک لڑکا دن بھر میں ہزار معما بنا سکتا ہے بھلا ماہی بمعنے حوت لیکر پھر حوا نام نکالنا اہل معما کے لئے کونسا کمال ہے ۔ الغرض ان دونوں صاحبوں کے اعتراضات اور نتیجہ گفتگو کے لکھنے سے راقم کی غرض فقط اتنی ہے کہ ان اعتراضات کے جوابات جو دونوں ذی علم صاحبوں کی طرف سے درج ہونگے عموماً طالبعلموں اور خصوصاً مجکو جو ازبس شایق ہوں نہایت ترقی علم کا باعث ہونگے +

راقم - خوشہ چین ارباب سخن از لودیانہ

سرکاری خبریں

گورنمنٹ عالیہ ہند سے اس مضمون کی تحریر پہونچی ہے - کہ دولت عثمانیہ نے حکم صادر کیا ہے کہ جو جہاز معمولہ حاجیان حجاز کو جانے کیواسطے ہندوستان سے آویں انکو راستہ میں جزیرہ کیمرن میں پانچ روز تک ٹھہرایا جاویگا تاکہ اُس عرصہ میں جہازوں اور حاجیوں وغیرہ کے اسباب کو وبائی بیماریوں کے لگاؤ سے صاف کیا جاوے - گورنمنٹ عالیہ انگلشیہ کی طرف سے دولت عثمانیہ کو اس حکم کی نسبت اعتراض لکھا گیا ہے - لیکن فی الحال گمان کیا جاتا ہے کہ اہالیان دولت عثمانیہ اس بھاری جماعت ملازمان کی تنخواہ وغیرہ کی بابت جو انہوں نے جزیرہ مذکور میں تعینات کی ہے غالباً جہازوں پر یا حاجیوں پر یا دونوں پر بھاری محصول لگا دینگے - لہذا خاص و عام کو ان امور کی نسبت اطلاع دیجاتی ہے +

۱۹ ستمبر از مقام شملہ

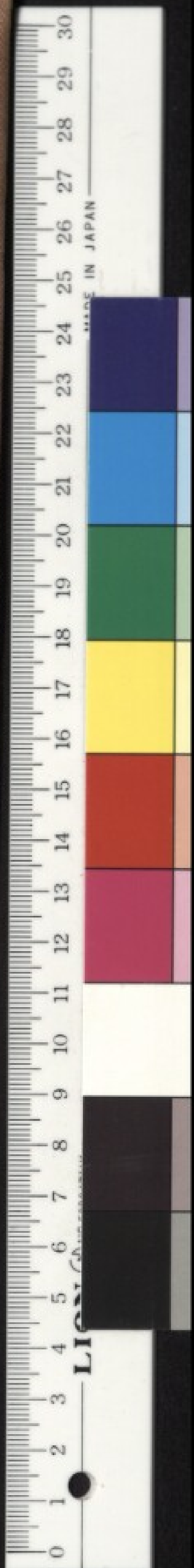
اخبارات تاربرقی

شملہ - ۱۹ ستمبر - سر گارنٹ ولسلی صاحب تار برقی مورخہ ۱۰ ستمبر بمقام قاہرہ سے حضور گورنر جنرل ہند کے مندرجہ ذیل مضمون ہوئے کہ میں آپکی خدمت میں اطلاع دیتا ہوں کہ جنرل میکفرسن ہندی منتخب فوج لیکر جو یہاں وارد ہوئے تو اُنسے مجکو نہایت درجہ کی کمک اور اعانت ملی - میں نے جس فوج سے ۱۳ ستمبر کو حملہ کیا تھا اُسکے بائیں جانب جنرل میکفرسن صاحب کمان کرتے تھے - اپنی فوج کی کمان کرنے میں اُنہوں نے بڑی لیاقت دکھلائی اُنکی فوج نے جنگ کیونت اور پھر وہاں سے زگازگ کی طرف بڑھنے میں بڑی جفاکشی اور بہادری کی اور اس فتحمندی میں بہت بڑھکر مدد دی - ہندوستانی رسالے کے برگیڈ نے مثل گورہ رسالے کے برگیڈ کے غنیم کے تعاقب میں قدم رکھا اور کامیابی سے بڑھا اور قاہرہ پر قبضہ کیا +

سویز - ۱۸ ستمبر - جہاز سریا جو لنڈن سے آتا ہے یہاں سے ۱۷ ستمبر کی شام کو روانہ ہوا +

بندر سعید - ۱۸ ستمبر - جہاز گورکھا لنڈن کو جاتا ہوا آج یہاں سے گذرا +

لنڈن - ۱۸ ستمبر - عبد العال کا نمبر فوج ڈمیٹا نے جب



معاملات کی اصل حقیقت سنی تو اُسنے تار برقی بھیجی کہ میں ہتھیار دینکو موجود ہوں +

لنڈن - ۱۹ ستمبر - مقام ٹانٹا پر انگریزی فوج نے قبضہ کیا - ۶ ہزار آدمی فوج ابو کبیر نے ہتھیار رکھدئے باقی لوگ بھاگ گئے - ایک انگریزی فوج ڈمیاٹا کو روانہ ہوئی ہے - اخبار ٹائمیس نے اپنے خاص آرٹیکل میں رائے دی ہے کہ ہندی کنٹنجنٹ جب مصر سے روانہ ہونے لگے تو انگلستان کی سیر کو لانا لازم ہے +

شملہ - ۲۰ ستمبر - لفٹنٹ بارک بلیک طل کبیر کے جنگ میں زخمی ہوئے تھے اُنھیں زخموں سے فوت ہوگئے +

لنڈن - ۲۰ ستمبر - عربی پاشا عارضہ اسہال میں مبتلا ہے - کچھ بدوؤں نے برٹش افسروں کے گروہ پر جو مصر کے منارے دیکھنے گئے تھے حملہ کیا - ایک اسکوارڈرن رسالہ بنگال آج اسکندریہ میں داخل ہوا تاکہ خدیو کو قاہرہ لیجاوے - سنا ہے کہ بلندی مصر میں تشویشیں لاحق ہوئی - غدر ہوجانیکا احتمال ہے - سر گارنٹ ولسلی صاحب قاہرہ کی سطرف فوج روانہ کرنے والے ہیں +

لنڈن - ۲۰ ستمبر - انگریزی گورنمنٹ نے خدیو کو اطلاع دی کہ جبتک انگلستان سے پہلے منظوری حاصل نہ کیجاوے کسی باغی سرگروہ کو سزائے موت نہ ملے - خدیو معہ اپنے وزیروں اور برٹش کانسل جنرل کے قاہرہ کو جمعرات کے روز روانہ ہونگے ہندوستانی رسالے کے ترپ بطور گارڈ ہمراہ ہونگے - فوجی جہاز سرالیس ہال میں حکم کا منتظر ہے +

قسطنطنیہ - ۲۰ ستمبر - برٹش سفیر نے گورنمنٹ ٹرکی کو اس مضمون کی یادداشت روانہ کی ہے کہ اب فوجی معاہدے کی حاجت نہیں ہے +

سینٹ پیٹرزبرگ - زار روس ماسکو کو غالباً تاج پوشی کیواسطے گئے ہیں کیونکہ تاریخ اس رسم کی مخفی رکھی گئی ہے +

بمبئی - ۲۱ ستمبر - سلویشن آرمی یعنے فوج نجات کے پانچ شخص جنہیں دو عورتیں ہیں کل بیل گاڑی میں سوار ہوکر شہر کی گشت پر پھرے - ہندوستانیوں نے اُس جلوس کو بڑی کیفیت سے دیکھا اور خیال کیا کہ یہہ تماشہ والے ہیں - انمیں سے ایک شخص نے بخلاف قاعدہ پولیس زبردستی ترم بجونکا وہ حراست میں کرلیا گیا اور رات بھر حوالات میں رہا +

شملہ - ۲۱ ستمبر - جنگ مصر کی فہرست مجروحین میں یہہ اضافہ ہوا ہے یعنے لفٹنٹ اسپیڈ ملیک صاحب اور لفٹنٹ وائیٹ نیوی صاحب خفیف اور شدید زخمی ہوئے +

بمبئی - ۲۰ ستمبر - سالویشن فوج کا کنٹنجنٹ کل کے روز یہاں پہونچا - اس فوج میں میجر ٹکر صاحب جو پہلے پنجاب میں اسسٹنٹ کمشنر تھے - کپتان بیکرڈ صاحب لفٹنٹ نورمن صاحب اور لفٹنٹ طامسن صاحبہ بھی شامل تھیں اور لیڈی صاحبہ کی زرد پوشاک تھی جماعت مذکور بندر سے ہوکر گذری اور گاتی جاتی تھی اور لیڈی صاحبہ تنبورہ بجاتی تھیں +

لنڈن - ۲۱ ستمبر - خدیو گاڑی میں سوار اسکندریہ میں گذرے - سو سوار کرنل ہیگنائن کے رسالے کے اُنکے ہمراہ تھے ہوجہ سے مصریوں میں کھلبلی مچا - کافر دوار کی فوج سے ۳۰ ہزار رائفل بندوقیں لیگئیں +

لنڈن - ۲۱ ستمبر - بندر سعید کے قریب جو قلعہ گمیلہ ہے اُسکی فوج سے کہا گیا کہ ہتھیار ڈالدے ورنہ تیر گولہ اندازی ہوگی - خدیو کا دوشنبہ تک قاہرہ میں جانا ملتوی رہا خدیو نے حکم دیا کہ اسکندریہ اور ٹانٹا میں ایک فوجی کمیشن جمع ہو - اور جن سرگروہوں نے ان مقامات میں فساد کیا ہے اُنکے جرایم کی تحقیقات کیجاوے - قاہرہ کی کورٹ مارشل میں باغی سرگروہوں کے مقدمہ کی تحقیقات کے لئے اعلیٰ افسر عدالت کرینگے - روس اور مانٹینگرو میں عہد نامہ اتحادی تحریر ہوا ہے +

لنڈن - ۲۲ ستمبر - قلعہ گمیلہ فتح ہوگیا ہے - جنرل ایونس وڈ کو معہ تین رجمٹوں کے ڈمیاٹا جانیکا حکم ہوا ہے تاکہ وہ بحری فوج سے ملکر کارروائی کریں - آخیر کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ عبداللہ کمانڈر انچیف قلعہ ڈمیاٹا قاہرہ کو گیا ہے اور قلعہ کی فوج نے اطاعت اختیار کرلی ہے - عربی پاشا کے لئے ایک بیرو کار قاہرہ میں داخل ہوئی ہیں جہاز سیپرس نامے نے اپنی فوج مالٹا میں اُتار دی تاکہ دو پلٹنیں ہندوستانی فوج کی بمبئی میں پہونچاوے +

سینٹ پیٹرزبرگ - ۲۱ ستمبر - زار روس ماسکو میں پہونچ گئے اور اُنکا استقبال مناسب طور سے کیا گیا - اور نمائش گاہ کے لئے آئے ہیں +

کلکتہ - ۲۲ ستمبر - کئی ایک جہاز جو بمبئی کو سویز سے آرہے تھے تا حکم ثانی عدن میں ٹھہرائے ہیں کہ مبادا اُنکو پھر سویز جانا پڑے - اس سے ہندوستانی کنٹنجنٹ فوج کا جلد واپس آنا ظاہر ہوتا ہے - جہاز نیو وادا جنے گذشتہ جمعرات کو ایک اور جہاز سے ٹکر کھائی تھی بُری حالت میں بندرگاہ ڈنیڈے واپس آتا تھا جہاز کے اگلے حصہ کی کشتیاں سب کٹ گئی تھیں - اس جہاز کا افسر معطل کیا گیا ہے +

ملبورن سے خبر آئی ہے کہ جہاز گنگا جو تین سو گھوڑے لئے ہوئے ہندوستان کو لئے آتا تھا نہیں معلوم کہاں گم ہوگیا ہے - اس حادثہ کے اور کوئی مفصل خبر نہیں آئی ہے +

بڑا جہاز برٹش کنگ جو کل کلکتہ سے لنڈن کو روانہ ہوا تھا مرزا پور کے قریب ہوگلی میں اڑگیا ہے امداد روانہ کی گئی ہے +

میرٹھ - ۲۲ ستمبر - مسلمانان میرٹھ کا ایک بڑا جلسہ انجمن اسلامیہ میرٹھ کی طرف سے مصر میں انگریزوں کی فتح کی مبارکباد کے لئے کل شام کو قایم کیا گیا - نواب احمد اللہ خان اور سید محمد میر صاحب نے اُسوقت بڑی برجستہ تقریر میں بیان کیں اور انگریزی گورنمنٹ کی قوت اور مسلمانوں کا اُسکے زیر سایہ امن و آزادی سے بسر کرنا بڑی تصریح سے بیان کیا +

قسطنطنیہ - ۲۲ ستمبر - روسی سفیر کی درخواست سلاطین عظام کے سفیروں کی ایک کانفرنس اتوار کے روز ہوگی اور اُسمیں ٹرکی یونان کی سرحد کی نسبت مباحثہ ہوگا +

روم - ۲۲ ستمبر - سخت طوفان شدید بارش کے باعث شہر ویرونہ میں برپا ہوئے جسکے صدمہ سے ۳۰ جانیں تلف ہوئی +

لنڈن - ۲۲ ستمبر - بوقت صبح - ڈمیٹا کے اہل قلعہ اپنے تئیں انگریزوں کے حوالہ کر رہے ہیں - وہ باغی افسر جو مقام ٹانٹا میں گرفتار کئے گئے تھے اور جو کرنل کے عہدہ کے نیچے ہیں رہا کئے گئے ہیں +

قسطنطنیہ - ۲۲ ستمبر - سلطنت روم نے سرحدی جھگڑے کی نسبت سلطنت گریس سے تمام امورات کا فیصلہ کر لیا ہے پس وہ کانفرنس جو روسی سفیر کی جانب سے تجویز کی گئی تھی بند ہوگئی ہے - مکہ میں بڑی ہلچل مچ رہی ہے اگرچہ امن و امان کیا گیا ہے - شریف مکہ تخت سے اتارا گیا ہے اور قید کیا گیا ہے

لنڈن - ۲۴ ستمبر - مصر کی تازہ خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ عبد اللہ حاکم ڈمیٹا نے اپنے تئیں انگریزی فوج کے حوالہ کر دیا ہے - اور ایک فوج زیر حکم سر ایولن وڈ صاحب نے مقام مذکور پر سنیچر کی صبح کو بلا روک ٹوک کے قبضہ کر لیا ہے - قلعہ والوں کا باقی ماندہ حصہ لوٹ گھسوٹ کے بھاگ گیا ہے - مقام قاہرہ میں یورپین لوگوں کا جو ہتک کیا گیا تھا اُسکے رفع کے لئے انگریزی رسالہ کے ایک دستہ نے باشندگان شہر کے ڈرانے کی خاطر شہر کے عربی حصہ میں گذر لیا ہے - جنرل میکفرسن صاحب قاہرہ میں داخل ہوگئے ہیں - ہندوستان کی پیادگان فوج آج رات کو مقام زگازگ سے قاہرہ کی طرف روانہ ہوگی - ہندوستان کی فوج ضرور دیکھی سیر کریگی +

زار روس ماسکو سے سینٹ پیٹرزبرگ میں واپس چلے گئے +

شملہ - ۲۵ ستمبر - قاہرہ میں جنگ مصنوعی کے بعد ہندوستانی فوج کا دستہ ہندوستان کو واپس آجائیگا - خبر ہے کہ ایک ڈپیوٹیشن ہر ایک دیسی پلٹن سے انگلستان میں حضور قیصر ہند کے سامنے پیش ہونے کو جائیگا - یہ ڈپیوٹیشن ہر ایک ذات اور دینی فرقہ سے منتخب کیا جائیگا - حضور گورنر جنرل کشور ہند اور صاحب ممدوح کے سٹاف کا ایک حصہ مقام دہامی کو آج شکار کیواسطے روانہ ہونگے - اور بدھ کے روز واپس تشریف لائینگے +

لنڈن - ۲۵ ستمبر - بوقت ۵ بجے شام - سر گارنٹ ولسلی صاحب اور سر لوکیپ سیمور صاحب کو پیرج کا عہدہ بصلہ کارگذاری جنگ مصر عطا ہوا ہے - جنرل الشر میں کمانڈر انچیف اور گورنر کا عہدہ سر جان اڈی صاحب کو مرحمت ہوا ہے - دو جہاز جو بار برداری کے متعلق ہیں فوج کے واپس لانیکو مصر کیجانب روانہ ہوئے ہیں - قلعہ گمیلہ کے فصیل گرا انکو چھوڑا گیا ہے اور تمام سپاہی مصری جو قلعہ میں تھے فرار ہو گئے ہیں +

خط

فیض رسان صاحب نورافشان

تسلیم - آجکل لودیانہ میں شعر کی خوب گرم بازاری ہے اور شاعری بھی خوب زور شور سے ہو رہی ہے لیکن افسوس کہ انکی غزلیں نہ تو طبع ہوتی ہیں اور نہ اُس معمولی وقت کے سوا کہیں سنی جاتی ہیں اگر آپ انکو اپنے اخبار میں درج کرنے کی اجازت دیں تو بہت کو فائدہ ہوگا خصوصاً ہمارے شہر کے فخر الشعرا جناب گرامی کی غزلیں عمدہ مضمون کی حیثیت سے ضرور درج اخبار ہونی چاہئیں اب ایک مصرع بطور طرح عرض کرتا ہوں اسپر شہر کے سب شاعروں کو طبع آزمائی ضروری ہے مصرع طرح یہ ہے ؎ صلاح کار کجا و من خراب کجا +

راقم - خادم الشعرا از لودیانہ

نورافشاں - غزلوں کے چھاپنے میں ہمکو کچھ عذر نہیں بشرطیکہ ایشیائی مبالغے سے معرا اور بدتہذیبی سے مبرا ہوں اور نصیحت سے مجلا اور صفات الٰہی سے محلی ہوں - غرضکہ بشرط پسند ایڈیٹر درج کرنے میں تامل نہ ہوگا + ایڈیٹر

لودیانہ

ہفتہ حال میں بخار کا زیادہ چرچا ہوگیا ہے اور ۳ اموات خاص بخار کے باعث وقوع میں آئی ہیں - یہ صرف موسم کی تبدیلی کا نتیجہ ہے کیونکہ رات کو خنکی اور دن کو دھوپ کی سختی زیادہ ہوتی ہے +

پانچروز سے ایک دمدار ستارہ مشرق کیجانب آفتاب سے پیشتر طلوع ہوتا ہے - اسکی دم بڑی لمبی ہے اور اسکے طلوع ہونیکی بابت دیگر دیار و امصار سے بھی ہمارے پاس خبریں آئی ہیں - چھپار کا میلہ بخیریت گذر گیا کوئی واردات سنگین عمل میں نہیں آئی +

۳۰ ستمبر کو سنیچر کے روز ڈسٹرکٹ کمیٹی و میونسپل کمیٹی کا اجلاس ہوگا - خبر ہے کہ ایک راج بہا مقام دوراہے سے خاص شہر لودیانہ کی صفائی کے لئے یہاں لایا جائیگا جس سے گلی کوچوں کی نالیاں صاف ہو کر رہینگی اور اس کام کے واسطے میونسپل کمیٹی کی طرف سے ایک لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ خرچ ہوگا +

محکمہ بندوبست کا کام قریب الاختتام ہے اور تحصیل سمرالہ کے متعلق کے چند مجریٰ برخاست بھی ہو چکے ہیں +

اشتہار

ہمارے پاس ایک ایسا دیسی مسیحی جو مڈل سکول کا ہیڈ ماسٹر رہ چکا ہے انٹرنس پاس شدہ ہے اور کچھ عرصہ تک کالج میں تعلیم پائی ہے موجود ہے - اگر کسی صاحب کو ایسے لیاقت مند شخص کی ضرورت ہو تو وہ ہم سے خط و کتابت کرے +

مہتمم نورافشاں لودیانہ

اشتہار

واضح ہو کہ ہمارے پاس درخواستیں درباب رسالہ سیرت المسیح والمحمد خاطر خواہ پہونچ چکی ہیں - مژدہ ہو کہ رسالہ مذکور بھی قریب نصف کے چھپ چکا ہے اور عنقریب طیار ہو کر بالیقین کہ بخدمت میں ارسال ہوگا - لیکن اب اس مہینے کی دسویں تاریخ کے بعد درخواست دہندہ رسالہ کو فی جلد بلا محصول ۳ ر اور مع محصول ۳ ر ۹ قیمت ادا کرنا ہوگا +

المشتہر

عبد المسیح واعظ مہتمم مشن پریس سیالکوٹ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا